21222- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی بار عمرہ کیا؟

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی بار عمرہ کیا ؟

پسندیدہ جواب

قتادہ رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا ، صرف وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا ہے اس کے علاوہ باقی سب عمرے ذی القعدہ میں تھے ۔

ایک عمرہ تو حدیبیہ سے ، یا حدیبیہ کے زمانے میں ذی القعدہ کے مہینہ میں ، اور ایک عمرہ آئندہ برس ذی القعدہ میں ، اور ایک عمرہ جعرانہ سے یہ بھی ذی القعدہ میں تھا جب کہ آپ نے مال غنیمت بھی تقسیم فرمایا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر الحج (1654) صحیح مسلم حدیث نمبر (الحج 1253) ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعلی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ھجرت کے بعد چار عمرے کیے جو سب کے سب ذی القعدہ کے مہینہ میں تھے ۔

پہلا :

عمرہ حدیبیہ : یہ سب سے پہلا عمرہ ہے جو کہ چھ ھجری میں کیا تو مشرکین مکہ میں انہیں روک دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے اونٹ وہیں ذبح کردیے اور خود اور صحابہ کرام نے اپنے سر منڈوا کر اپنے احرام سے حلال ہوگئے اور اس سال مدینہ واپس تشریف لے آئے ۔

دوسرا :

عمرہ قضاء : حدیبیہ کے بعد والے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور وہاں تین دن قیام فرمایا اور عمرہ مکمل کرنے کے بعد وہاں سے واپس تشریف لائے ۔

تیسرا :

وہ عمرہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے ساتھ کیا تھا ۔

چوتھا :

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی جانب نکلے اور مکہ واپسی پر جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ داخل ہوئے ۔ ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرے چار سے زائد نہیں ہیں ۔ دیکھیں : زاد المعاد (2/90-93) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی بیان فرماتے ہیں :

علماء کرام کا کہنا ہے کہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرے ذی القعدہ کی فضیلت اوردور جاھلیت کی مخالفت کی بنا پر اس مہینہ میں کیئے ، اس لیے کہ اہل جاہلیت کا یہ خیال تھا کہ ذی القعدہ میں عمرہ کرنا بہت بڑے فجور کا کام ہے جیسا کہ پیچھے بیان ہوچکا ہے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کئ بار اس لیے کیا تا کہ لوگوں کے لیے اچھی طرح بیان ہوجائے کہ اس مہینہ میں عمرہ کرنا جائز ہے ، اور جو کچھ اہل جاہلیت کرتے تھے وہ باطل ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں شرح مسلم (235/8) ۔

واللہ اعلم .